شادی کا انمول تحفہ

شہزادۂ عطار کی شادی کی جھلکیاں

پیشکش: مجلس مکتبۃ المدینہ

4921389-90-91
2201479, 2314045-2203311
Email: maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

مکتبۃ المدینہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

تاریخ: ۲۱ ذیقعد ۱۴۲۵ھ حوالہ: ۹۷

تصدیق نامہ

الحمدللّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

شہزادۂ عطّار مدظلّہُ العالی کی شادی کی جھلکیاں

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔

البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

03-01-2005

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شیطان کتنی ہی سُستی دلائے مگر یہ رسالہ اطمینان سے اوّل تا آخر ضرور پڑھیں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا، جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ دُرودِ پاک پڑھے ہونگے۔ (جامع ترمذی ج ۱ ص ۶۴ مکتبہ دار القران و الحدیث ملتان)

صلّوا علی الحبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شادی کی جھلکیاں

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزّوجل آفتابِ قادریّت، مہتابِ رَضَویّت، محئی سنّت، قاطعِ بدعَت، عظیمُ البَرکت، عظیمُ المَرْتبت، باعثِ خیروبَرَکت، ولی نعمت، پیرِ طریقت، عالمِ شرِیعَت، پروانۂ شمعِ رسالت، عاشقِ اعلٰی حضرت، امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شرِیعَتِ مطہرہ اور طریقتِ منورہ کی وہ یادگار سلف شخصیت ہیں جو **کثیرُ الکرامات بُزرگ** ہونے کے ساتھ ساتھ **علماً و عَمَلاً، قولاً و فعلاً، ظاھراً و باطناً اَحکاماتِ اِلٰھیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیّہ کی پَیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ھیں۔**

ہیں شریعت اور طریقت کی حسیں تصویر جو ۔۔۔ زُھد و تَقوٰی کے نظارے حضرتِ عطّار ہیں

آپ دامت برکاتہم العالیہ جس طرح اپنے بیانات، تحریرات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے دیگر لوگوں کی اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں، یونہی اپنی اَہلِ خانہ کو بھی دُرستیِ احوال کی تنبیہ فرماتے رہتے ہیں۔

چنانچہ (اسی یک رنگ، قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شرِیعَت، بے لاگ گفتار سے) آپ نے اپنے شہزادۂ خوش لقا، عُروسِ دلرُبا، الحاج احمد **عبید الرضا قادری** رَضوی عطاری مدظلہ العالی کی **''شادی''** کے پُرمسرت لمحات میں تمام معاملات شرِیعَت کے عین مطابق رکھنے پر بھی بھرپور توجہ فرمائی۔ جس کے نتیجے میں اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزّوجل **یہ شادی مبارک ہر طرح کے فضول و ناجائز رسموں سے پاک، انتہائی سادگی کا مظہر اور دورِ حاضر**

کی مثالی شادی قرار پائی،

مرحبا عطار کا لختِ جگر دولہا بنا　　خوشنما سہرا عُبید قادِری کے سر سجا

تقریب نکاح

شہزادۂ عطار مدظلہ العالی کے نکاح کی تقریب برقی قمقموں سے جگمگاتے شادی ہال کے بجائے ۱۴۲۴ھ مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف میں ہونے والے تین روزہ سنّتوں بھرے **بین الاقوامی اجتماع** میں ۱۰ شعبانُ المعظم کی شب بڑی سادگی کے ساتھ انجام پائی۔

براتی ہیں تمامی اہلسنّت　　عُبید قادِری دولہا بنا

تلاوت کے بعد پُرسوز نعتیں پڑھی گئیں۔ رِقّت انگیز سماں تھا، خُطبہ پڑھ کر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ ہی نے نکاح پڑھایا، اور چھوہارے لٹائے گئے۔ (نکاح کے بعد چھوہارے لٹانا سنّت ہے)

اجتماعِ ذکرونعت

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزوجل بابُ المدینہ (کراچی) کی مجلس مشاورت نے رسمِ رُخصتی کی تقریب کے موقع پر اجتماعِ ذِکرنعت کا اِنعقاد **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں کیا۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کے قربان کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اجتماعِ ذکرونعت کے دوران خرچ ہونے والی **فیضانِ مدینہ** کی بجلی اور پانی کے خرچ کے پیسے بھی ادا فرمائے، جو زیادہ سے زیادہ 2000/= بنتے تھے، مگر آپ نے 15,000/= روپے کی دائیگی کی ترکیب کی۔

عظیم الشّان اجتماعِ ذکرونعت کا اِنعقاد سادہ اور پُروقار انداز میں ہوا، کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت فرمائی۔ فیضانِ مدینہ میں ہر طرف سبز سبز عماموں کی بہاریں نظر آرہی تھیں، میرے گمان کے مطابق شادی کے مواقع پر ہونے والے اجتماعات میں یہ سب سے بڑا تاریخی اجتماع تھا۔ **کم از کم راقمُ الحُروف نے اُس سے قبل اپنی زندگی میں شادی کا اتنا بڑا اجتماع ذکرونعت کبھی دیکھا نہ سُنا۔**

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ جب منچ پر **شہزادۂ عطار** مدظلہ العالی اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ تشریف فرما تھے، اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا تحریری **دعائیہ سہرا** پڑھا جا رہا تھا۔ (جس کے اشعار آخر میں پیش کیے گئے ہیں) ان اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ "**سہرا**" پڑھے جانے کے دوران میری آنکھ لگ گئی، کیا دیکھتا ہوں کہ دو بُزرگ تشریف لائے، مجھے بتایا کہ ان میں ایک **غوث پاک** رضی اللہ عنہ اور ایک **اعلیٰ حضرت امام اَحمد رضا خان** علیہ الرحمۃ الرحمٰن ہیں۔ دونوں بُزرگوں نے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اور **شہزادۂ عطار** مدظلہ العالی کے گلے میں ہار پہنائے۔

ان کی شادی خانہ آبادی ہو ربِّ مُصطفٰی عزّ وجل وصلی اللہ علیہ وسلم   اَز پئے غوثُ الوریٰ بہرِ امامِ اَحمد رضا

(ارمغانِ مدینہ)

عقیدتِ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

۱۰ شوّالُ الْمُکَرَّم **اعلیٰ حضرت** علیہ الرحمۃ کا یومِ ولادت ہے لہٰذا اس نسبت کی بَرَکتوں کے حُصول کیلئے رُخصتی کی ترکیب **شوّالُ الْمُکَرَّم** کی دسویں شب (۱۴۲۵ھ) رکھی گئی۔

میں امامِ اَحمد رضا کا ہوں غلام   کتنی اعلیٰ مجھ کو نسبت مل گئی

(مغیلانِ مدینہ)

مکان پر سجاوٹ

اس موقع پر دیکھنے والے حیرت زدہ تھے کہ دنیائے اہلسنّت کے امیر، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے شہزادے کی شادی کے موقع پر گھر پر سجاوٹ یا برقی قُمقُموں وغیرہ کی کوئی ترکیب ہی نہیں تھی۔

رسمِ رخصتی

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ابتداء ہی سے یہ فرمایا تھا کہ کسی صورت میں کوئی غیر شرعی رَسْم یا معاملہ نہ ہونے پائے۔ بلکہ وقتِ رُخصتی بھی تمام معاملات عین شَرِیعَت کے عین دائرے میں رہتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزّ وجل آپ نے اپنی اس خواہش کو عمل جامہ پہنایا اور آخر تک ہر ہر معاملہ عین شَرِیعَت کے مطابق رکھنے کی ہی کوشش کی۔

الٰہی یہ مقبول میری دعا ہو   میری ہر ادا سنّتِ مُصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم ہو

بنتِ عطارؔ کا جہیز

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی کی شادی بھی سادگی اور سنّتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے عین سنّت کے مطابق کرنے کی کوشش فرمائی تھی۔ جہیز دیتے وقت بھی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **شہزادیِ کونین سیّدہ طاہرہ بی بی فاطمۃُ الزَّہرہ** رضی اللہ عنہا کے مقدس جہیز کو مدنظر رکھتے ہوئے سنّت کے مطابق مُنْدَرِجہ ذیل مبارک اشیاء دیں تھیں۔ جو اس زمانہ میں زیادہ سے زیادہ جہیز لینے والے اور دینے کی جستجو میں لگے رہنے والوں کیلئے مشعلِ راہ ہے۔

۱ **چاندی کا بازو بند**	۲ **چٹائی**	۳ **چکی**
٤ **مشکیزہ**	۵ **مٹی کے برتن**	٦ **چمڑے کا تکیہ وغیرہ**

واسطے جن کے بنے دونوں جہاں　　اُن کے گھر تھیں سیدھی سدھی شادیاں
اس جہیزِ پاک پہ لاکھوں سلام　　صاحبِ لولاک پہ لاکھوں سلام

پُرتَکَلُّف جہیز لینے سے انکار

اسی طرح **حاجی اَحمد عبید رضا** مدظلہ العالی کی شادی میں جب لڑکی والوں نے پُرتکلف جہز دینے کیلئے عرض کی تو آپ دامت برکاتہم العالیہ نے انہیں سادگی اپنانے کیلئے فرمایا، اور شہزادۂ عطار مدظلہ العالی نے پلنگ وغیرہ کی بجائے **چٹائی دینے کی اجازت دی۔**

ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے!

انوکھی رخصتی

اسی طرح دعوت یا اجتماعِ ذکر و نعت میں اسلامی بہنوں کی ترکیب نہیں کی گئی، حتیٰ کہ رخصتی کے وقت بھی دیگر خواتین جو دلہن کو چھوڑنے کیلئے رسم کے طور پر آتی ہیں۔ **اسکا بھی منع کر دیا گیا کہ صرف دلہن کا سگا بھائی شرعی پردے کے ساتھ دلہن کو لے آئے۔**

میری جس قدر ہیں بہنیں سبھی کاش برقع پہنیں　　ہو کرم شہہ زمانہ مَدَنی مدینے والے صلی اللہ علیہ وسلم

باجماعت نمازِ فجر

شبِ زِفاف کی صبح شہزادۂ عطار حاجی اَحمد **عُبیدرضا عطاری** مدظلہ العالی نے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں آکر حسبِ معمول نمازِ فجر پڑھائی۔ اس طرح انہوں نے اپنے والدِ یعنی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی رِوایت کو برقرار رکھا کہ انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا کہ جہاں آپ دامت برکاتہم العالیہ امامت فرماتے تھے، اُس مسجدِ نور (کاغذ بازار باب المدینہ کراچی) میں شبِ زِفاف کی صبح بھی نمازِ فجر کی حسبِ معمول امامت کی تھی۔

پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — نمازوں میں مجھے سُستی نہ ہو کبھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم

دعوتِ ولیمہ

دعوتِ ولیمہ شبِ زِفاف کے بعد دو دن کے اندر اندر کرنا چونکہ **سُنّتِ مُؤکّدہ** ہے (بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۳۱ مکتبہ رضویہ کراچی) لہٰذا آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اس کا اہتمام فرمایا، مگر اس سادگی کے ساتھ کہ صرف **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے اراکین کی مع تین اور زائد افراد دعوت فرمائی اور پھر گھر کے باہر بغیر دعوت کے محبت کی وجہ سے جو اسلامی بھائی جمع تھے ان سب کو بھی بلوایا۔ **دعوتِ ولیمہ** میں دال اور چاول کی ترکیب رکھی، خود ہی فرمانے لگے، کھانا ہمارے گھر میں پکایا گیا ہے، دال پانی میں پکائی گئی ہے، اس میں تیل کا ایک قطرہ بھی نہیں ڈالا گیا، مگر دال چاول حیرت انگیز طور پر انتہائی لذیذ تھے۔

ایک لاکھ روپے کا چیک

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مقدس گھرانہ دُنیوی مال سے کس قدر اپنا دامن بچاتا ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے، کہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے شادی کے موقع پر پہلے ہی سے مادی تحفوں مثلاً ہار، گجرے، رقم، بیش قیمت سوٹ پیس وغیرہ پہلے ہی سے تحفے میں دینے سے منع فرمادیا تھا۔ البتہ اس موقع پر دنیا بھر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے بہت سے نیک اعمال مثلاً ہزاروں **قرآن پاک**، **دُرود پاک** اور مختلف **اذکار** پڑھنے، **مَدَنی انعامات** اور کئی اسلامی بھائیوں نے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنے اور دیگر اچھی اچھی نیتوں کے ثواب کے تحفے پیش کئے۔

مگر پھر بھی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں ایک اسلامی بھائی نے شہزادہ مَدّظلہُ العالی کیلئے 100000/= (ایک لاکھ روپے کا چیک) بطور تحفہ بھجوایا۔ مگر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے شکریہ کے ساتھ پیسے واپس کرتے ہوئے تحریر بھی دی کہ برائے کرم! دوبارہ دینے کیلئے اصرار نہ فرمائیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ چیک دینے والے اسلامی بھائی کے گھر والوں کی طرف سے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے گھر ان کی بڑی ہمشیرہ کے پاس ایک لاکھ روپے نقد پہنچانے

کی کوشش کی گئی۔ مگر وہاں بھی انہیں مایوسی ہوئی، کیونکہ انہوں نے بھی رقم لینے سے معذرت کرلی اور شکریہ کے ساتھ پیسے واپس کردیئے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کی ہمشیرہ کا کہنا ہے کہ میں نے **حاجی اَحمد عبید رضا عطاری** مدّ ظِلّہُ العالی سے =/100000 روپے کے تحفے سے متعلق بات کی تو **شہزادے حضور** مدظلہ العالی نے عرض کی، سب سے پہلے میرے ہی پاس چیک کی سوغات پہنچی تھی، مگر میرے انکار کرنے پر ہی انہوں نے باپا اور آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی۔

(سُبحٰن اللّٰہ عزّ وجل)

نہ مجھ کو آزما دنیا کا مال و زر عطا کرکے   عطا کر اپنا غم اور چشمِ گریاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(ارمغانِ مدینہ)

پسند کا تحفہ

نگرانِ شوریٰ نے بتایا کہ مجھے کئی مخیّر حضرات جن کا کروڑوں کا کاروبار ہے، فون آئے کہ ہم **شہزادۂ حضور** مدظلہ العالی کی خدمت میں تحفے پیش کرنا چاہتے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ اُن کی پسند کا تحفہ دیں۔ مہربانی فرماکر **شہزادۂ حضور** مدظلہ العالی سے معلوم کرکے بتادیں۔

نگرانِ شوریٰ کا کہنا ہے کہ میں نے جب **شہزادۂ حضور** مدظلہ العالی کی بارگاہ میں تحفہ لینے سے متعلق عرض کی تو انہوں نے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر مجھے دینا ہی چاہتے ہیں تو **مَدَنی انعامات** پر عمل اور **مَدَنی قافلے** میں سفر کرکے اُس کے ثواب کا تحفہ دے دیں۔

دنیا پرست زر پہ، مرے گل پہ عندلیپ   اپنا تو انتخاب مدینے کا ہے ببول

سونے کے بیش قیمت سیٹ

نگرانِ شوریٰ نے مزید بتایا کہ کئی بیش قیمت تحائف جس میں سونے کے بیش قیمت سیٹ بھی شامل تھے۔ میرے علم میں ہے **شہزادۂ حضور** مدظلہ العالی نے لینے سے انکار فرماتے ہوئے واپس کردیئے۔

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیئے   شاہِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کی میٹھی نظر چاہیئے

سُبحانَ اللّٰہ عزّ وجل فی زمانہ **شہزادۂ حضور** مدظلہ العالی کی شادی مبارک ہر مسلمان کیلئے لائقِ تقلید اور اپنی مثال آپ ہے۔

دورِ حاضر کے شادی خانہ بربادی کے اسباب

اور ان کا حل پیشِ خدمت ہے ، بغور مطالعہ فرمائیں۔

نکاح اسلام میں عبادت ہے، کبھی تو **فرض** ہے اور اکثر **سنّت** (درمختار مع رد المحتار ج ۴ ص ۷۲ دارامعرفۃ بیروت)
لیکن افسوس کہ فی زمانہ اس سنّت کی ادائیگی میں دیگر سنّتوں بلکہ متعدّد فرائض تک کا خون کیا جاتا ہے۔ آج کل شادیوں کی تقریبات میں ہونے والی غیر شرعی حرکتوں اور غفلتوں سے بھرپور ''رنگین محفلوں'' سے کون واقف نہیں!

حرام و فضول رسموں اور بے بھا شاہ خرچیوں کے سبب ہی شاید شادی خانہ آبادی کے بجائے شادی خانہ بربادی کی شکایت عام ہے ، کیونکہ لڑکے اور لڑکی دونوں کے گھروں میں نکاح کی ابتداء سے لیکر اختتام تک بیہودی رُسومات کے ذریعے دنیا اور آخرت کی بربادی کے بھرپور سامان کیے جاتے ہیں۔ **شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت** ابو بلال حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے ایک مکتوب میں شادی خانہ بربادی کے اسباب کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اصلاح کے مدنی پھولوں سے نوازا ہے، اُس مکتوب کا کچھ حصّہ پیش خدمت ہے۔

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ

افسوس! صد افسوس! آجکل **شادی** جیسی میٹھی میٹھی سنّت بہت سارے گناہوں میں گھر چکی ہے۔ مثلاً! (مَعاذَ اللّٰہ عزّوجل) منگنی میں لڑکا اپنے ہاتھ سے منگیتر کو انگوٹھی پہناتا ہے، یہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ شادی میں مَرد اپنے ہاتھ مہندی سے رنگتا ہے، یہ بھی حرام ہے (ماخوذ فتاوی رَضَویہ ج ۲۳ ص ۴۹۰ رضا فائونڈیشن لاہور) مَردوں اور عورتوں کی مخلوط دعوتیں کی جاتی ہیں۔ یا کہیں برائے نام بیچ میں پردہ دیا جاتا ہے، مگر پھر بھی عورتوں میں غیر مَرد گھس کر کھانا بانٹتے، خوب وِڈیو فلمیں بناتے ہیں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، ''ہر تصویر بنانے والا جہنّم میں ہے اور ہر تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی تھی اللّٰہ عزّوجل ایک مخلوق پیدا کردیگا جو اسے عذاب کریگی۔'' (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۰۲ قدیمی کتب خانہ کراچی)

ناقابلِ برداشت عذاب

آہ! آج کل شادیوں میں خاندان کی جوان لڑکیاں خوب ناچتی گاتی ہیں۔ اِس دَوران مَرد بھی بلا تکلُّف اندر آتے جاتے ہیں، مَرد اور عورتیں جی بھر کر بدنِگاہی کرتے ہیں، نہ خوفِ خدا عزوجل اور نہ شرمِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ **یاد رکھئے!** غیر مَرد، غیر عورت کو بشہوت دیکھے یہ بھی حرام اور غیر عورت، غیر مَرد بشہوت دیکھے یہ بھی حرام ہے (فتاوی رضویہ ج ۲۲ ص ۲۰۱ رضا فاؤنڈیشن لاہور) فلمیں ڈرامے، ناچ گانے ڈھولکی اور ''ڈنڈیا راس'' کے فنکشن دیکھنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ یہ حرام کام ہے۔ ان کا عذاب برداشت نہیں ہوسکے گا، چنانچہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات ایک منظر یہ بھی دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں! ''**پھر میں نے کچھ ایسے لوگ دیکھے جن کی آنکھیں اور کان کیلوں سے ٹھُکے ہوئے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا یہ وہ لوگ ہیں جو وہ دیکھتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں دیکھتے اور وہ سنتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سنتے۔**'' (شرح الصدور، ص ۱۷۱ دارالکتب العلمیہ بیروت)

رَسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان لگا کر دھیان سے اُس سے سنے تو اللہ عزوجل بروزِ قِیامت اُس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلے گا۔''

(کنز العمال رقم الحدیث ۴۰۶۶۲ ج ۱۵ ص ۹۶ دارالکتب العلمیہ بیروت)

فلم دیکھے اور جو گانے سُنے کیل اس کی آنکھ، کانوں میں ٹھُکے

شُکر کی جگہ نافرمانی کی آفات

افسوس! فلمی ریکارڈنگ کے بغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے، **واہ صاحب اللہ عزّوجل نے پہلی بار خوشی دکھائی ہے اور ''گانا باجا'' نہ کریں، بس جی خوشی کے وقت سب کچھ چلتا ہے!** (معاذاللہ عزّوجل)

مسلمانو! خوشی کے وقت اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ **خوشیاں طویل ہوں**۔ نافرمانی نہیں کی جاتی، اللہ عزوجل نہ کرے کہ اس نافرمانی کی نُحوست سے اِکلوتی بیٹی دُلہن بننے کے آٹھویں دِن رُوٹھ کر میکے آ بیٹھے اور مزید آٹھ دن کے بعد **تین طلاق کا پرچہ** آپہنچے اور ساری خوشیاں دھول میں مل جائیں۔ یا دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھما چوکڑی میں بیاہی ہوئی دُلہن 9 ماہ کے بعد پہلی ہی زچگی میں **موت کے گھاٹ** اُتر جائے۔ یا خدانخواستہ دولہا شادی سے پہلے یا چند روز کے

بعد دنیا سے چل بسے ۔کیوں کہ موت کہہ کرنہیں آتی، ایک دردناک واقعہ پیش خدمت ہے۔

عبرتناک حکایت

ایک شخص جس کا گھر قبرِستان کے قریب تھا۔اس نے اپنے بیٹے کی شادی کے سلسلے میں رات کوناچ رنگ کی محفل قائم کی،لوگ ناچ کوداور دھما چوکڑی میں مشغول تھے۔کہ قبرِستان کا سناٹا چیرتی ہوئی دوعَرَبی شعروں پر مشتمل ایک گرجدار آواز گونج اُٹھی، جن کا ترجمہ ہے: ''اے ناپائیدار ناچ رنگ کی لذّتوں میں مُنْہَمک ہونے والو! موت تمام کھیل کود کو ختْم کردیتی ہے ۔بَہُت سے ایسے لوگ ہم نے دیکھے ،جو مسرتوں اور لذّتوں میں غافل تھے ،موت نے انھیں اپنے اَھل و عیال سے جُدا کردیا!'' راوی کہتے ہیں...... خُدا عزّوجل کی قسم! چند ہی دنوں کے بعد دولھا کا انتقال ہو گیا۔

(شرح الصدور ص ۲۴۷ دار الکتب العلمیہ البیروت)

آہ! موت کی آندھی آئی اور ٹھٹھہ مسخریوں، دھما چوکڑیوں، سنگیت کی دُھنوں، لطیفوں اور قہقہوں، شادمانیاں اور مسرتوں، مچلتے ارمانوں اور خوشی کی تمام راحت سامانیوں کو اُڑا کر لے گئی! دولہامیاں موت کے گھاٹ اتر گیا اور خوشیوں بھرا گھر دیکھتے ہی دیکھتے ماتم کدہ بن گیا۔

تم خوشی کے پھول لوگے کب تلک! تم یہاں زندہ رہو گے کب تلک

اس حکایت کو پڑھ کر شادیوں میں بے ہودہ فنکشن برپا کرنے والوں اور ان میں شریک ہوکر گانے باجے کی دُھنوں پر ہنس ہنس کر خوشی کے نعرے بُلند کرنے والوں کی آنکھیں کھُل جانی چاھئیں۔

یادرکھئے! حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے،

''جو ہنس ہنس کر گناہ کرے گا وہ روتا ہوا جہنم میں داخل ہوگا۔''

غور کیجئے! کون سا ''جوڑا'' آج سُکھی ہے ؟ ہر جگہ خانہ جنگی ہے۔کہیں ساس بہو میں مورچا بندی تو کہیں نند اور بھاوج میں ٹھیک ٹھاک ٹھنی ہوئی ہے، بات پر ''روٹھ مَن'' کا سلسلہ ہے۔ایک دوسرے پر جادو ٹونے کے الزامات، کہیں بیمار ڈالنے کیلئے دھاگے ہیں تو کہیں ساحرانہ تعویذات، یہ سب کہیں شادیوں میں غیر شرعی حرکات کا نتیجہ تو نہیں؟ **کیوں کہ آج کل جس کے یہاں شادی کا سلسہ ہوتا ھے وھاں اتنے گناہ کئے جاتے ھیں کہ ان کا شمار نہیں ھوسکتا۔**

مکتوب کے آخر میں امیرِ اھلسنّت دامت برکاتھم العالیہ عاجزی فرماتے ہوئے دردبھری نصیحت فرماتے ہیں! ھاتھ جوڑ کر میری مَدَنی التجا ھے کہ گھر کے جملہ افراد دو رَکْعَت نمازِ توبہ ادا کریں اور گڑگڑا کر اللہ عزّوجل کی بارگاہ میں توبہ کریں اورآئندہ کیلئے ھر طرح کے گناھوں سے بچنے کا عھد کریں۔

اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل

شوھر کے چار حروف کی نسبت سے امیرِ اھلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کی جانب سے شادی شدہ عورت کیلئے

میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار خوشبودار ارشادات

مدینہ ۱ قَسَم ہے اُس کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر قدم سے سر تک شوہر کے تمام جِسم میں زَخْم ہوں جن سے پیپ اور کچ لہو بہتا ہو، **پھر عورت اسے چاٹے تب بھی حقِ شوھر ادا نہ کیا۔**

(مسند امام احمد رقم الحدیث ۱۲۶۱۴ ج ۴ ص ۳۱۸ دار الفکر بیروت)

مدینہ ۲ عورت اگر پنجگانہ نماز کی پابندی کرے، ماہِ رَمَضان کے روزے رکھے، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو **جنت کے جس دروازے سے چاھے داخل ھوگی۔**

(المشکاۃ للتبریزی رقم الحدیث ۳۲۵۴ ج ۲ ص ۹۷۲)

مدینہ ۳ شوہر نے بیوی کو بلایا اُس نے انکار کردیا اور اُس (شوہر) نے غصّہ میں رات گزاری تو فرشتے صبح تک اُس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں اور دوسری روایت میں ہے جب تک اُس سے راضی نہ ہو اللہ عزّوجل اس عورت سے ناراض رہتا ہے۔ (صحیح مسلم رقم الحدیث ۱۴۳۶ دارابن حزم بیروت)

مدینہ ٤ (بیوی) بغیر اجازت اُس (شوہر) کے گھر سے نہ جائے اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے اللہ عزّوجل اور اس کے فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔ عرض کی گئی، اگرچہ شوہر ظالم ہو؟ فرمایا اگرچہ ظالم ہو۔

(کنزالعمال رقم الحدیث ۴۴۸۰۱ ج ۱۶ ص ۱۴۴ دارلکتب العلمیہ بیروت)

بات بات پر رُوٹھ کرمیکے چلی جانے والی عورتوں کیلئے مُنْدَرِجَہُ بالا حدیث میں کافی درس ھے۔

چل مدینہ کے سات حروف کی نسبت سے ذیل کے سات مَدَنی پھول بھی اپنے دل کے مَدَنی گلدستے پر سجالیں اِنْ شاءَ اللّٰہ عزّوجل گھر امن کا گھوارہ بن جائے گا۔

مدینہ ۱ ساس اور نند کسی صورت میں بھی نہ بگاڑیں ان کی خوب خدمت کرتی رہیں۔ اگر بالفرض طنز وغیرہ کریں تو بھی خاموش رہیں۔

مدینہ ۲ ساس اگر بالفرض کبھی جھڑکیاں دے تو اپنی **ماں کا تصوُّر** کرلیں کہ وہ ڈانٹ رہی ہیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل صبر آسان ہوجائیگا۔

مدینہ ۳ اگر آپ نے کبھی ساس کے غصّے ہوجانے پر **جوابی غصّہ** کا مُظاہرہ کیا تو پھر ''نبھاؤ'' مشکل ترین ہو۔

مدینہ ٤ سُسرال کی ''**بدسُلوکی**'' کی فریاد اپنے میکے میں کرنا، سامنے چل کر تباہی کا استقبال کرنا ہے۔ بس یہ آپ کا امتحان کا موقع ہے لہٰذا صبر کے ساتھ ساتھ زبان پر مضبوطی کے ساتھ **قُفلِ مدینہ** لگالیں۔ یقیناً ''**ایک چپ سو کو ہَرائے**'' جواب میں صرف دعائے خیر کریں۔ ورنہ غیبتوں، تُہمتوں اور بدگمانیوں جیسے جہنم میں لے جانے والے کبیرہ گناہوں کا طویل سلسلہ چل پڑیگا۔

مدینہ ۵ عُموماً آج کل سُسرال کی طرف سے بہو پر ''جادو کرتی ہے، اپنے شوہر پر قابو کرلیا ہے'' وغیرہ وغیرہ کے الزامات لگائے جاتے ہیں، خدانخواستہ آپ کے ساتھ ایسا معاملہ ہوجائے تو **آپے سے باہر ہوجانے کے بجائے حکمتِ عَمَلی اور صبر سے کام لیں۔**

مدینہ ٦ ان کے سامنے ہرگز منہ نہ بگاڑیں۔ برتن زور سے نہ پچھاڑیں، بچوں کو اس طرح نہ ڈانٹیں کہ اُن کو وسوسہ آئے کہ ہمیں سناتی اور کوستی ہے، دھونے پکانے کے کام میں بھی پھُرتی دکھائیں۔

مطلب یہ کہ نجاست کو نجاست سے (یعنی الزام کو ہنگامے سے) پاک کرنے کے بجائے (حکمت و حسنِ اخلاق کے) پانی ہی سے پاک کیا جاسکتا ہے۔

اس طرح اِنْ شاءَ اللّٰہ عزّوجل آپ اپنے سُسرال کی منظورِ نظر ہوجائیں گی اور اِنْ شاءَ اللّٰہ عزّوجل زندگی بھی خوشگوار ہوگی۔

مدینہ ۷ سسرال کے حق میں دعا سے غفلت نہ کریں کہ دعا سے بڑے بڑے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ **صوم و**

صلوٰۃ کی پابندی کرتی رہیں، شرعی پردہ لازِمی کیا کریں۔ **یاد رہے** ، دیور وجیٹھ سے بھی پردہ ہے۔اپنے گھر میں "**فیضانِ سُنّت**" کا درس جاری کریں، زبان پر قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے خاموشی کی عادت ڈالیں کہ زیادہ بولنے سے جھگڑے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔فیشن پرستی کے بجائے سنّتوں کا راستہ اختیار کریں کہ اس میں بھلائی ہے۔

خدانا خواستہ کھیں آپ کو یہ وسوسہ نہ آئے کہ کیا صرف عورت ھی مَرْد کی خدمت کرتی رھے یا مَرْد پر بھی ذمہ داری ھے؟ چنانچہ ذیل میں اس کا جواب موجود ھے۔

زبان کی آفت

ایک شخص نے آکر عرض کیا، **یارَسُو ل اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم میں بداخلاق ہوں! اپنی بیویوں کو اور اپنے گھر والوں کو اپنی زبان سے ایذا دیتا ہوں۔فرمایا، "اپنے گھر والوں کو ایذا دینے والوں سے اللہ عزوجل نہ تو اس کا عذر قبول فرمائے گا، اور نہ اُس کی نیکیوں میں سے کسی نیکی کو۔اگر چہ وہ ہمیشہ روزہ دار رہے اور غلاموں کو آزاد کردے اور **وہ سب سے پہلے جہنم میں داخِل ہونے والوں میں سے ہوگا۔** اسی طرح وہ عورت جو اپنے شوہر کو ایذا دے، تو نہ اس کی نماز قبول ہوگی اور نہ اُس کی کوئی نیکی، جب تک کہ "**وہ اپنے شوہر کو راضی نہ کرلے**"۔

(قُرَّۃُ العُیون و مفرّح القلب المحزون مترجم ص ۸۴ مکتبۃ المدینہ کراچی)

شوھر کے لئے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو میٹھے میٹھے ارشادات پیشِ خدمت ھیں۔

مدینہ ۱ تمہیں اپنی بیویوں کا کام کاج کرنے سے ایسا ثواب ملتا ہے گویا تم نے راہِ خدا عزوجل میں صدقہ دیا۔

مدینہ ۲ جس کسی کی **تین بیٹیاں یا تین بھنیں** ہوں اور وہ ان کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے تو جنّت میں داخل ہوگا۔ (سُنن ترمذی رقم الحدیث ۱۹۱۹ ج ۳ ص ۳۶۶ دارالفکر بیروت)

حکایت

بیوی کی بداخلاقی پر صبر کیجئے اور اجر کمایئے، حضرتِ سیّدنا **ابو الحَسَنُ خَرْقانی** رحمۃ اللہ علیہ کا شُہرہ سن کر **بوعلی سینا** سفر کر کے زیارت کے لئے آپ کے گھر حاضر ہوئے۔ دستک دی اور آمد کا مقصد بتایا۔آپ کی زوجہ نے بتایا وہ جنگل میں لکڑیاں لینے گئے ہیں اور پھر وہ حضرت علیہ الرحمۃ کی برائیاں کرنے لگی۔ **بوعلی سینا** پریشان ہوکر جنگل کی طرف گئے۔ دیکھا تو دُور سے ایک شخص آرہا ہے اور اُس کے پیچھے ایک شیر چلا آرہا ہے جس کی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا لدا ہوا ہے، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دور ہی سے فرمایا، "میں ہی **ابو الحَسَنُ خَرْقانی ہوں، اگر میں اپنی بیوی کا بوجھ برداشت نہ کرتا**

تو کیا شیر میرا بوجھ اُٹھا لیتا؟" (ملخص از تذکرۃ الاولیاء مترجم ص ۳۶۵)

بدنصیب شخص

وہ شخص یقیناً بڑا بدنصیب ہے جو اپنے بال بچوں کی سنّت کے مطابق تربیت نہیں کرتا، اپنی بیوی کو حتّی المقدور پردہ وغیرہ کے احکام نہیں سکھاتا۔ بلکہ ازخود فیشن کے سامان مُہیا کرتا، بلکہ میک اپ کروا کر بے پردہ اسکوٹر پر بٹھاتا، شاپنگ سینٹروں کی زینت بناتا اور مَخلوط تفریح گاہوں میں پھرتا پھراتا ہے۔ **آہ! آخرت کا عذاب برداشت نہیں ہوسکے گا۔**

کرلے توبہ رَبّ کی رَحمت ہے بڑی قَبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی آخر میں اَہم ہدایات

اگر خدانخواستہ ساس بہو کے مابین **اختلاف** ہوجائے تو اُس میں **انصاف** کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دینا، ماں کو ہرگز مت جھاڑنا۔ اسی طرح ماں کی فریاد سُنتے ہی بیوی پر مت ٹوٹ پڑنا، **صرف اور صرف نرمی سے کام لینا کہیں ایسا نہ ہو کہ بازی ہاتھ سے جاتی رہے اور رونے کے دن آئیں۔**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! آپ نے ملاحظہ فرمایا، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے کیسے کُڑھن بھرے انداز میں گناہوں کے مُضر اثرات اور خانہ بربادیوں کے اصل اسباب کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ **اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ وہ ہمیں زندگی کے شب وروز عین شریعت کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔** (اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ علیہ وسلم)

مَدَنی سہرا

مرحبا **عطّار** کا لختِ جگر دولہا بنا
خوشنما سہرا **عبید قادری** کے سر سجا

ان کی ”شادی خانہ آبادی“ ہو ربِّ مُصطفیٰ
از پئے غوث الوریٰ بہرِ امام احمد رضا

ان کی زوجہ یا خدا کرتی رہے پردہ سدا
ان کی بیوی کو الٰہی، بخش توفیقِ حیا

تو سدا رکھنا سلامت ان کا جوڑا یا خدا
کوئی بھی جھگڑا نہ ہو آپس میں اے ربّ العلیٰ

ان کو خوشیاں دو جہاں میں تو عطا کر کبریا
ان پہ رنج و غم کی نا چھائے کبھی کالی گھٹا

آفت فیشن سے ہر دم ان کو تو مولیٰ بچا
یاالٰہی! ان کا گھر گہوارۂ سنّت بنا

میٹھے میٹھے ہوں مدینے کے انہیں مُنّے عطا
واسطہ یا رب! مدینے کی مبارک خاک کا

جب تلک بیٹا **عبید قادری** زندہ رہے
خوب خدمت سُنّتوں کی یہ سدا کرتا رہے

اس طرح مہکا کرے یہ گھر کا گھر سب یا خدا
پھول جیسا کہ مہکتے ہیں مدینے کے سدا

یاالٰہی! دے سعادت حج کی ان کو بار بار
بار بار ان کو دکھا میٹھے محمد کا دیار

ہو بقیع پاک میں دونوں کو مدفن بھی عطا
سبز گنبد کا تجھے دیتا ہوں مولیٰ واسطہ

یہ میاں بیوی رہیں جنّت میں یکجا اے خدا
یاالٰہی! ہے یہی **عطّار** کے دل کی دعا

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ ورسول عزّوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا والی زندگی گزارنے کیلئے

اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے ''**دعوتِ اسلامی**'' کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب سنتوں کی بہاریں لوٹیے۔ کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع **فیضانِ مدینہ** محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی میں ہر جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہوجاتا ہے۔

''**دعوتِ اسلامی**'' کے سنّتوں کی تربیت کے لئے بیشمار مَدَنی قافِلے شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی سنتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخِرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔ باکردار مسلمان بننے کے لئے **مکتبۃُ المدینہ** سے ''**مَدَنی انعامات**'' کا کارڈ اور ''**مَدَنی تحفہ**'' نامی رسالہ ضرور حاصل کیجئے۔

ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرے۔ اس پر استقامت پانے کیلئے رسالہ میں دیئے ہوئے طریقے کے مطابق اس کا فارم پُر کر کے اپنے علاقے کے دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار کو ہر ماہ جمع کروائیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل آپ کی زندگی میں حیرت انگیز طور پر مَدَنی انقلاب برپا ہوگا۔

اور اگر ہم استقامت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے دمِ آخِرت وابستہ رہے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل ہم ایمان و عافیت کی موت پا کر قبر، حشر، میزان اور پل صراط پر ہر جگہ اللہ و رسول عزّوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے کامیاب ہو کر **سرکار صلی اللہ علیہ وسلم** کی شفاعت کا مژدہ جاں فزا سن کر جنت الفردوس میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس پانے کی سعادت پالیں گے۔

اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل ، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل ، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

مَدَنی مشورہ

جو کسی کا مُرید نہ ہو اُس کی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے میں سلسلہ عالیہ قادِریہ رَضَویہ کے عظیم بُزرگ شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ** کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مرید ہو جائے۔

شیطانی رکاوٹ

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مُرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئیگا...... میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں سے بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھالے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو **اسے بھی سرکارِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں داخل کرکے مُرید بنوا کر قادری رَضَوی عطّاری بنادیں۔**

شجرہ عطاریہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزوجل **امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ** نے ایک بہت ہی پیارا "**شجرہ شریف**" بھی مرتب فرمایا ہے، جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادُو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اس طرح کے اور بھی بہت سے "اَوراد" لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادِری رَضَوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالِب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا امت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالِب کروادیں۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے ہیں! کہ ہم **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے **مرید یا طالب** ہونا چاہتے ہیں مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب اور بمع ولدیت و عمر لکھ کر **عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر6** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔

اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو **میمونہ بنت محمد علی** عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو **احمد رضا بن محمد علی** عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

مسئلہ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مُرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رَضَویہ جلد ۱۲ صفحہ ۴۹۴)

نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔
اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	پتا
۱					
۲					
۳					

مدنی مشورہ

اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کے خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروا دیں اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔

پیغامِ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

خبردار جب بھی آپ کے یہاں (شادی)، **نیاز** یا کسی قسم کی تقریب ہو، نماز کا وقت ہوتے ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت **نمازِ باجماعت کیلئے مسجد کا رُخ کریں**۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رکھیں کہ بیچ میں نماز آئے اور سُستی کے باعث معاذَ اللّٰہ عزوجل جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کیلئے **بعد نمازِ ظہر** اور شام کے کھانے کیلئے **بعد نمازِ عشاء**۔ مہمانوں کو بلانے میں غالباً باجماعت نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ **میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے** وغیرہ سبھی کو چاہئے کہ وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ شادی یا دیگر تقریبات وغیرہ اور بزرگوں کی ”نیاز“ کی مصروفیت میں اللہ عزوجل کی (حکم کردہ) **”نمازِ باجماعت“ میں کوتاہی بہت بڑی غَلَطی ہے۔**